سوال

(132) کیا اپنی بجائے کسی قریبی کے لئے حج کی نیت کر سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے اپنے لیے حج کی نیت کی اور وہ خود پہلے حج کر چکا تھا۔ جب وہ عرفہ میں تھا تو اسے خیال آیا کہ وہ اپنے کسی قریبی کے لیے حج کی نیت بدل لے۔ اس کا کیا حکم ہے اور کیا اسے یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب اپنے لیے حج کا احرام باندھ لے تو پھر وہ نیت کو تبدیل نہیں کر سکتا۔ نہ راستے میں، نہ عرفات میں اور نہ کسی اور جگہ۔ بلکہ یہ حج اسی کے لیے لازم ہے۔ اس کے باپ یا ماں یا کسی دوسرے کے لیے بدل نہیں سکتا۔ اسی کے لیے متعین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ (البقرة: ١٩٦)

''اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔''

گویا جب اس نے اپنے لیے احرام باندھا تو اپنے لیے ہی اسے پورا کرنا واجب ہو گیا اور اگر وہ کسی دوسرے کے لیے احرام باندھتا تو اسے دوسرے کے لیے ہی پورا کرتا۔ لیکن احرام باندھنے کے بعد وہ اس میں تبدیلی نہیں کر سکتا، اگرچہ وہ اپنی طرف سے حج پہلے کر چکا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 129